بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۳۷

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ بدھ ۷ ذیقعدہ ۱۴۰۳ ہجری ۱۷ ظہور ۱۳۶۲ ہش ۱۷ اگست ۱۹۸۳ء نمبر ۱۸۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

-- ربوہ ۱۶ ظہور / اگست حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ بلڈ پریشر قدرے بہتر ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

خطبہ جمعہ

قرآن مجید میں انبیاء کرام کے واقعات محض قصے کہانی کے طور پر محفوظ نہیں کئے گئے بلکہ ان میں بہت اہم خبریں پوشیدہ ہیں

ان کے ذریعہ آنحضرت کو بتایا گیا کہ سارے عالم کے رسولوں پر جو واقعات گذرے ہیں وہ سب آپکی قوم پر بھی گذریں گے،

تمام انبیاء نے اپنی اپنی قوموں سے جو دکھ اٹھائے وہ آپکی قوم کو جو سارے عالم کی اصلاح کیلئے پیدا کی گئی ہے برداشت کرنا پڑیں گے

ساتھ ہی یہ خوشخبری بھی دی گئی کہ جو رحمتیں ساری دنیا پر نازل کی گئی تھیں ان سے بڑھکر آپ پر اور آپکے ماننے والوں پر رحمتیں نازل ہونگی

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم ہر طرح کے حالات میں حق اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ان سب رحمتوں کے وارث بنیں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۶ ہجرت ۱۳۶۲ ہش مطابق ۶ مئی ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے - انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

نوٹ:- یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی

"قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا ۝ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

(سورۃ نوح آیت ۶ تا ۲۳)

سورۂ نوح کی یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں یہ ایک مثال کے طور پر ہیں کہ

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاء کی دعائیں اور نصائح

بعض موقع پر اس طرح قرآن کریم میں ایک دوسرے کیساتھ ملا کر اور ہم آہنگ کر کے بیان فرمائی گئی ہیں جیسے ایک ڈوری کے بل کھاتے ہوئے دھاگے مل کر ایک ڈوری بناتے ہیں۔ یہ مثال بھی ایسے ہی موقع کی ہے۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء جب تبلیغ کرتے ہیں اور اس تبلیغ کے نتیجہ میں انکار کیا جاتا ہے اور کج بحثی سے ان کا مقابلہ کیا جاتا ہے دلائل کے مقابل پر زور دکھایا جاتا ہے عقل کے مقابل پر جہالت کی باتیں کی جاتی ہیں تو ہمیشہ جواب میں انبیاء معاً اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور دعا ہی اُن کا جواب ہوتا ہے۔ اسکی متعدد مثالیں قرآن کریم میں ملتی ہیں کہ مکالمہ تو ہو رہا ہے دشمن سے لیکن اسکو جواب دینے کی بجائے معاً نبی اپنے رب سے باتیں شروع کر دیتا ہے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ میں بھی اسی قسم کی مثالیں قرآن کریم پیش فرماتا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تبلیغ میں بھی اسی قسم کی مثالیں پیش فرماتا ہے اور اسی طرح دوسرے انبیاء کے ذکر میں بھی ایسی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔

یہ جو مثال میں نے پیش کی ہے اس میں بھی حضرت نوح علیہ السلام دعا کی صورت میں اپنے رب کے سامنے عرض کر رہے ہیں کہ اے خدا! میں نے تو قوم کیلئے یہ کچھ کر دیا ہے اس سے زیادہ میرے بس میں کچھ نہیں تھا' اب تو ہی ان کا حساب جانے کیونکہ انکو سمجھانے کی مجھے تو کوئی اور ترکیب سمجھ نہیں آتی۔ اور جس تفصیل کے ساتھ حضرت نوح علیہ السلام کی کوششوں کا یہاں ذکر ملتا ہے وہ ہمیشہ کے لئے

مبلغ قوموں کیلئے ایک عظیم الشان سبق

ہے وہ عرض کرتے ہیں رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا۔ اے اللہ میں نے تو نہ دن دیکھا نہ رات، راتوں کو بھی اپنی قوم کو نصیحت کی اور ان کو بھی نصیحت کی۔ اس میں کیسا درد ہے اور کتنی محنت ہے کہ خدا کی خاطر نہ دن کو آرام کیا نہ رات کو چین لیا۔ قوم کو ہلاکت سے بچانے کے لئے میں نے دن کو بھی تبلیغ کی اور رات کو بھی تبلیغ کی فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا مگر جتنا جتنا میں ان کو بلاتا چلا گیا اُتنا ہی یہ مجھ سے دور بھاگتے رہے۔ وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ اور جب بھی میں نے ان کو بلایا اور بلانے میں میری یہ غرض نہیں تھی کہ میری طاقت بڑھے، یہ خواہش نہیں تھی کہ میرا جتھہ پیدا ہو، نہ مجھے کوئی ذاتی حرص تھی، خالصتاً اس لئے اُن کو بلایا کہ تو اُن کو بخش دے یعنی قوم پر رحم کے جذبہ کے سوا میرے بلانے میں کوئی اور نیت شامل نہیں تھی۔

اِدھر تو میرا یہ حال تھا کہ میں خالصتاً اُن کی خاطر اُن پر رحم کرتے ہوئے اُن کو بلا رہا تھا اور اُدھر قوم کا یہ حال تھا کہ وہ میرے بلانے پر اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال لیتے اور اپنے سر کے اردگرد کپڑے لپیٹ لیتے تھے کہ اگر انگلیوں کے باوجود بھی کوئی آواز پڑ سکتی ہے تو کپڑا لپیٹ لیا جائے اور نوح کو مایوس کر دیا جائے۔ وہ کلیتہً یہ ارادہ ترک کر دے کہ ہمیں بھی وہ کچھ سنا سکتا ہے۔ وَ اَصَرُّوْا اور وہ انکار پر مصر ہو گئے وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا اور بڑے ہی تکبر سے کام لیا۔ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا کہ اے میرے رب میں تو پھر گلیوں میں پکارتا ہوا بھی پھرا۔ بلند آواز سے اپنی قوم کو بلانا شروع کیا کہ شاید کسی کان میں کوئی ایسی آواز پڑ جائے جس سے اُس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جائے۔

ایسے بھی وقت آتے ہیں

بعض دفعہ بعض مبلغین پر کہ جب وہ سمجھتے ہیں کہ فرداً فرداً تو کوئی آدمی بات سننے کے لئے تیار نہیں، عام اعلان کرتے پھرو۔ دیوانہ وار کہتے چلے جاؤ کہ خدا کی طرف سے آنے والا آگیا ہے، شاید کسی کان میں کوئی بات پڑ جائے۔ جماعت کی تاریخ میں ایسے واقعات بھی گزرے ہیں کہ بعض جگہ جب ہمارے مبلغین گئے اور تمام دیہات کے باشندوں نے کلیتہً انکار کر دیا کہ ایک آدمی بھی تمہاری بات نہیں سنے گا تو وہ کوٹھے پر چڑھ گئے اور انہوں نے یہ اعلان کرنا شروع کیا کہ اے گاؤں کی دیوارو تم سن لو۔ اور اے گاؤں کی ہواؤ تم بھی سن لو اور اے آسمان تم بھی گواہ رہو کہ میں نے بلند آواز سے قوم کو پیغام پہنچا دیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے حضرت نوح علیہ السلام پر بھی ایسے حالات آئے تھے کہ بے اختیار اور بے قرار ہو کر وہ بلند آواز سے پکارتے ہوئے گلیوں میں پھرے اور اپنے رب سے یہ عرض کی اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا میرے اللہ میں نے تو بلند آواز سے بھی اس قوم کو اپنی طرف بلایا ہے ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ پھر کھلی کھلی مجالس میں بھی تبلیغ کی ہے وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا اور چھپ کر بھی کی ہے۔

یہ بہت ہی حکمت کی بات ہے۔ بسا اوقات ایک انسان کھلی مجلس میں بات سنتا ہے اور اثر قبول کر بھی لیتا ہے۔ لیکن ایسے انسان بھی پائے جاتے ہیں کہ کھلی مجالس میں بات سننے سے گھبراتے ہیں۔ اُن کے اندر بنیادی طور پر بزدلی پائی جاتی ہے اور مجلس میں اگر اُن سے بات کریں تو وہ اثر قبول کرنے سے بھی انکار کر دیتے ہیں تاکہ دیکھنے والے یہ نہ سمجھ لیں کہ ہم متاثر ہو گئے۔ ایسے لوگوں سے الگ بات کرنی پڑتی ہے، علیحدگی میں سمجھانا پڑتا ہے۔ چونکہ قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ تبلیغ کے لئے حکمت ضروری ہے تو معلوم ہوتا ہے حضرت نوح علیہ السلام نے

حکمت کا کوئی پہلو باقی نہیں چھوڑا

کہیں کھلی مجالس میں بھی باتیں کیں تاکہ قوم کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ بزدل نہیں ہیں، یہ ڈرنے والے نہیں ہیں، یہ کھلے بندوں بات سب کے سامنے کرتے ہیں، کوئی لگی لپٹی نہیں رکھتے، کوئی بات چھپا کے نہیں رکھتے اور مخالف کو خوب موقع دیتے ہیں کہ وہ بھی اپنی بات کرے۔ یہ اَعْلَنْتُ لَهُمْ کا فائدہ ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ ایسے کمزور لوگ تھے جن کو علیحدگی میں تبلیغ کرنی پڑتی تھی۔ وہ بھی حضرت نوح علیہ السلام نے کی اور پھر اُن سے کہا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اور پھر میں نے ان کو حرص بھی دلائی، لالچ بھی دی۔ کیونکہ بہت سے لوگ خوف سے نہیں مانتے، وہ لالچ سے مان جاتے ہیں۔ اُن کو میں نے کہا کہ دیکھو! تمہارے گناہ بہت سہی لیکن میرے رب کی رحمت بہت ہی زیادہ وسیع ہے، تم اس سے مایوس نہ ہو، استغفار کرو، میرا رب تو بے حد بخشنے والا رب ہے، جس خدا کی طرف میں بلا رہا ہوں وہ تو مغفرت کے بہانے ڈھونڈتا ہے۔ غفار کے معنے حد سے زیادہ بخشش کرنے والے کے ہوتے ہیں۔ اگر تم اس سے معافی مانگو گے تو تمہارے گناہوں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باوجود وہ تم پر رحمتیں برسانی شروع کر دے گا يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا۔ وہ رحمت کے بادل بھیجے گا جو تم پر موسلا دھار بارشیں برسائیں گے۔ وہ بارشیں تمہارے لئے رزق میں اضافہ کریں گی، وہ برکتیں لے کر آئیں گی ہلاکتیں لے کر نہیں آئیں گی کیونکہ نتیجہ یہ نکالا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ۔ ایسی رحمتوں اور برکتوں کی بارشیں آئیں گی کہ تمہارے اموال میں بھی برکت ڈال دیں گی تمہاری اولادوں میں بھی برکت ڈال دیں گی۔ یعنی موسم صحت کے لئے بھی اچھا ہو جائے گا۔ ایسا موسم نہیں ہوگا کہ جس میں فصلیں بھی تباہ ہونی شروع ہو جائیں اور بچے بھی مرنے لگ جائیں بلکہ ایسی رحمتوں والی اور صحت مند بارشیں آئیں گی کہ فضاء پاک ہو جائے گی۔ فصلیں بھی پرورش پائیں گی اور نسلیں بھی پرورش پائیں گی وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ اور تمہارے لئے بکثرت باغ اُگیں گے۔ یہ بارشیں

لہلہاتے ہوئے باغ

پیدا کریں گی۔ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا اور تمہارے لئے نہریں اور دریا جاری ہو جائیں گے۔ پھر مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا کہہ کر ان کی عقل کو جھنجھوڑا اور فرمایا کہ تم کیوں ایسی حماقتوں والی باتیں کر رہے ہو۔ تم اپنے رب کے لئے عقل کی بات کیوں نہیں کرتے۔ تم نے اپنی بے ہودہ اور بے وزن حرکتوں کی بناء پر اپنے رب کو بے وقرا کیوں سمجھا ہوا ہے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ نعوذ باللہ، اللہ تعالیٰ میں کوئی حکمت کی بات نہیں ہے کہ تمہاری بے حیائیوں کو بھی برداشت کرتا چلا جائے گا، وہ تمہاری جہالتوں سے بھی درگذر کرتا چلا جائے، تمہاری ہر قسم کی بے وقری حرکتوں سے صرف نظر کرتا چلا جائے اور کوئی نوٹس نہ لے۔ اس لئے اپنے رب کی طرف کوئی حکمت، کوئی عقل اور کوئی وزن کی بات منسوب کرو۔ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا اس نے تو تمہیں ایسی عظیم الشان طاقتیں دے کر پیدا کیا ہے جس کے نتیجہ میں تم درجہ بدرجہ ترقی کرتے چلے آرہے ہو۔ ایسا عظیم الشان صاحب حکمت رب ہے اور تم اس کی طرف بے وقری کی باتیں منسوب کر رہے ہو۔

پھر حضرت نوح علیہ السلام نے لوگوں کو آفاق کی طرف متوجہ کیا۔ یہ عجیب انداز ہے پہلے اُن کے نفوس کی طرف متوجہ کیا۔ پھر اُن کو اس زمین کی طرف متوجہ کیا جہاں توبہ کرنے والی قوموں پر خدا تعالیٰ کے فضل نازل ہو سکتے ہیں اور خدا کے فضل نازل ہوتے ہیں۔ پھر اُن کو آفاق کی طرف متوجہ کیا کہ تم زمین اور آسمان کی طرف کیوں نہیں دیکھتے۔ اس زمین اور آسمان کو پیدا کرنے والا ایک ایسا خدا موجود ہے جس نے کائنات کو باطل پیدا نہیں کیا۔ یہ وہی رنگ ہے جیسا کہ قرآن کریم میں یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا اور مومن اس دعا کا یہ نتیجہ نکالتا ہے کہ اے خدا! یہ جو زمین و آسمان کا نظام ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو نے کسی چیز کو باطل پیدا نہیں کیا اور جب باطل پیدا نہیں کیا تو پھر اس سے حساب ہوگا۔ چنانچہ حضرت نوح ؑ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو پیدا کیا اور باوجود اس کے کہ یہ سات آسمان ایک دوسرے سے کتنے ہی فاصلوں پر ہیں ان کو طباقاً پیدا کیا۔ یہ ایک دوسرے سے کامل طور پر منطبق ہو رہے ہیں، ان کے قوانین بھی ایک دوسرے کے ساتھ نہیں ٹکرا رہے اور ان کا اندرونی نظام بھی ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھ رہا ہے اور ان کا بیرونی نظام بھی ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھ رہا ہے۔ یہ اتنا

حیرت انگیز واقعہ

ہے کہ اربوں ارب روشنی کے سالوں پر آسمان موجود ہوں پھر بھی ان میں مطابقت ہے۔ یہ تو اُن کو علم نہیں تھا کہ اتنے فاصلے پر ہیں لیکن فاصلوں کے جتنے بھی اُن کے علم تھے اُس کے مقابل پر یہی نسبت بنتی تھی۔

امرِ واقعہ یہ ہے کہ اگرچہ اُس زمانہ کے انسان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ فاصلے روشنی کے سالوں میں بھی ناپے جا سکتے ہیں لیکن ان کی اپنی رفتاریں بڑی سست تھیں۔ اُن کے زمانے گھوڑوں اور بیلوں اور گدھوں کے زمانے تھے اور اُن کے اپنے فاصلوں کے تصوّر اتنے محدود تھے کہ اُس کے مقابل پر آسمان کی وسعتیں اُن کے دل پر وہی ہیبت طاری کرتی تھیں جو آج کے انسان کے دل پر اربوں سالوں کے اندر ناپے جانے والے فاصلے ہیبت طاری کرتے ہیں اس لئے آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ قرآن کریم کی بات کا اُن پر اثر نہیں تھا یا اُن کو علم نہیں تھا۔ اپنے اپنے علم کے مطابق انسان ہمیشہ کائنات سے حیرت زدہ ہی رہا ہے۔

پس اس فطری تقاضے کو اُبھارتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کو حیرت میں مبتلا کیا۔ فرمایا زمین و آسمان میں اتنے فاصلے ہیں اور آسمانوں کے درمیان آپس میں کتنے فاصلے ہیں اس کے باوجود یہ ایک منضبط نظام ہے۔ طباقاً ہے ایک دوسرے سے بھی مطابقت رکھتا ہے اور اندرونی طور پر بھی مطابقت رکھتا ہے۔

پھر فرمایا وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور دیکھو! چاند کو نور کا ذریعہ بنایا جو اثر کو قبول کرتا ہے۔ روشنی کو قبول کرتا ہے اور پھر آگے پھیلاتا ہے اور سورج کو ایسی روشنی عطا کی جو براہ راست دوسروں کو بھی روشن کر سکتا ہے وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا اور اس نے تمہیں زمین سے اس طرح نکالا کہ پرورش دیتا ہوا ادنیٰ سے اعلیٰ حالتوں کی طرف منتقل کر دیا۔ زمین سے پیدا ہوئے۔ اور

آسمانوں سے باتیں کرنے لگے

یعنی آسمان کی وسعتوں کی طرف توجہ دلا کر انسان کو اُس کا منتہا یاد کرا دیا کہ تم جو زمین سے پیدا ہوئے ہو زمین کے کیڑے بننے کے لئے یا زمین سے چپکے رہنے کے لئے نہیں پیدا کئے گئے بلکہ ہم نے تمہیں اس طور سے پیدا کیا ہے کہ دن بدن تم زمین سے اُٹھتے چلے جا رہے ہو اور رفعتیں اختیار کرتے چلے جا رہے ہو اور اگر تم اسی طرح ترقی کو جاری رکھو گے تو تمہارا آخری منتہا آسمان کی وسعتیں ہیں لیکن کچھ ایسے ہوں گے جو زمین میں لوٹا دیئے جائیں گے وہ زمین کو پسند کریں گے اور ان میں سے کچھ ایسے ہوں گے جن کو پھر خدا تعالیٰ دوبارہ نکالے گا اور پھر اُن رفعتوں کی طرف بلند کرے گا جن کا وعدہ دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد فرمایا وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ نے زمین کو تمہارے لئے اس کے ناہموار ہونے کے باوجود تمہاری نظر میں ایسا ہموار کر دیا ہے کہ تم اس میں کھلے کھلے رستے پاتے ہو اور اُن میں سفر کرتے ہو اس نیت اور اس ارادہ کے ساتھ خدا تعالیٰ نے زمین کو تمہارے لئے ہموار کیا ہے۔

پس ایک قوم کو جھنجھوڑنے کے لئے جتنی بھی امکانی نصیحتیں ہو سکتی ہیں وہ ساری حضرت نوح علیہ السلام کی اس نصیحت کے اندر آجاتی ہیں اور یہ ساری نصیحت ایک دعا کے رنگ میں ہے اور یہ نصیحت دعا اس طرح بن جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوحؑ عرض کرتے ہیں کہ اے خدا! میرے حال پر بھی نظر کرم فرما کہ میں نے تیری خاطر کتنی کتنی تکلیفیں برداشت کیں کیسے کیسے جتن کئے۔ اس میں نہ صرف یہ کہ قرآن کریم نے نصیحت کا انداز سکھا دیا بلکہ دعا کا انداز بھی سکھا دیا اور وہ یہ کہ دُعا ایسے رنگ میں کرو کہ اللہ تعالیٰ کی تمہارے دل پر اور تمہاری دلی کیفیات پر محبت اور پیار کی نظریں پڑنے لگیں تاکہ پھر خدا تمہاری دُعاؤں کو ردّ نہ کرے۔ بلکہ وہ اپنے فضل سے ان کو قبول فرمالے۔

غرض یہ حضرت نوح علیہ السلام کی طرزِ دعا تھی

جس میں نصیحت کا ریکارڈ بھی مکمل ہو گیا اور ایک نبی کی دعا کی طرز بھی ہمارے لئے محفوظ کر دی گئی۔ اور یہ بھی بتا دیا گیا کہ دعا کا حق وہ رکھتے ہیں جو پہلے دعا کرنے کا حق ادا کرتے ہیں۔ محض روکھی سوکھی منہ کی دعائیں کرنے سے تم یہ نہ سمجھو کہ خدا تعالیٰ تمہارے منہ کی نکلی ہوئی ایسی دعاؤں کو ضرور قبول کرے گا۔

دعائیں تو وہ قبول ہوتی ہیں

جن کے پیچھے گہرا جذبہ پایا جاتا ہے، جن کے ساتھ گہرا خلوص وابستہ ہو، تقویٰ کے اندر ان کی جڑیں ہوں، پاک اعمال سے وہ دعائیں ابھریں۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے مختلف حالات میں جو دعائیں کیں ان میں یہ ساری باتیں آجاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیکھو تم بھی ویسی ہی کوششیں کرو۔ اپنی طاقتوں کے مطابق اپنی کوششوں کو انتہاء تک پہنچا دو۔ پھر تمہارا حق ہوگا کہ تم اپنے رب کے حضور دعائیں کرو۔ پھر دیکھو اللہ تعالیٰ کس طرح ان کو قبول فرماتا ہے۔

یہ ساری باتیں کہنے کے بعد پھر حضرت نوح علیہ السلام نے عرض کیں رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ اِلَّا خَسَارًا۔ کہ اے میرے اللہ! ان ساری باتوں کو سننے کے بعد انہوں نے انکار کر دیا ہے اور پیروی کے لئے اس کو چنا جس کو اس کے اپنے اموال اور اپنی اولادیں بھی فائدہ نہیں دے سکتیں یعنی ایسے دنیا داروں کو چنا ہے جن کی اولادوں اور جن کے اموال نے اُن کو کبھی نفع نہیں پہنچایا ہمیشہ گھاٹوں کے سودے کرتے رہے ہیں۔ پس دیکھ بھال کر اور پوری طرح حالات پر نظر رکھتے ہوئے اس قوم نے اچھی چیز کو ردّ کر دیا ہے اور بُری چیز کو اختیار کر لیا ہے اور صرف یہی نہیں کہ اپنے لئے بُرا رستہ اختیار کیا ہے بلکہ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا۔ یہ تو تیرے نام کو مٹانے کے لئے ہر قسم کے مکروں سے کام لے رہے ہیں۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے

کہ ان حالات سے گزرنے کے بعد کیا بددعا کرنی جائز ہے اور کیا اللہ تعالیٰ مومن بندوں سے یہی توقع رکھتا ہے کہ جب وہ اپنی کوشش کو انتہاء تک پہنچا دیں تو پھر دُعا میں بددعا کے سوا کچھ نہ کریں۔ حضرت نوح علیہ السلام کی اس دعا سے بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے جسے میں دور کرنا چاہتا ہوں۔ امرِ واقعہ یہ ہے کہ اس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے قوم پر جو بددعا کی وہ اپنے ارادہ سے نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کی۔ چنانچہ قرآن مجید میں ایک دوسری جگہ اس واقعہ کا ذکر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود حضرت نوح علیہ السلام کو خبر دی تھی کہ تم اپنی قوم کے لئے جو چاہو کر لو جتنی چاہو دعائیں کرو میں جو عالم الغیب خدا ہوں تمہیں بتا رہا ہوں کہ اس قوم کے مقدر میں اب کوئی ہدایت نہیں، اب سوائے فاسق فاجر بچوں کے یہ قوم اور بچے پیدا نہیں کر سکتی، تب حضرت نوح علیہ السلام نے عرض کی کہ اے خدا! یہ دنیا پھر اس لئے تو پیدا نہیں کی گئی کہ یہاں فسق و فجور کو رواج دیا جائے اور منکرین اور ملحدین پیدا ہوں۔ اگر تیرے علم میں یہ بات آچکی ہے کہ اس قوم میں ایک بھی مومن پیدا نہیں ہو سکتا تو پھر ان کو ہلاک کر دے، اب یہ دنیا میں زندہ رہنے کے اہل نہیں رہے۔ یہ تھا اُس دعا کا فلسفہ جو حضرت نوح علیہ السلام نے کی تھی۔

جہاں تک انبیاء علیہم السلام کی حالت کا تعلق ہے ان کے دل کی حالت تو یہ ہوتی ہے کہ اکثر اوقات سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ حکم دے وہ اس علم کے باوجود کہ قوم ہلاک ہونے والی ہے اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ قوم ہلاک ہو جائے۔ چنانچہ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ میں جہاں نصیحت اور دعاؤں کا مضمون اکٹھا ہو جاتا ہے وہاں وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ میں بھی صبر اور دعا کا مضمون اکٹھا ہو جاتا ہے۔ انبیاء اتنے صبر کرنے والے ہوتے ہیں کہ انتہائی دُکھ اور تکلیفیں اٹھانے کے باوجود بھی قوم کے لئے بددعا نہیں کرتے بلکہ ان کے لئے دعا ہی کرتے چلے جاتے ہیں پس اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے جو حضرت نوح علیہ السلام کے واقعات سے بعض لوگوں کے دل میں پیدا ہوتی ہے

میں دو مثالیں بیان کرتا ہوں

ایک حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال ہے اور دوسری حضرت لوط علیہ السلام کی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب قوم نے ہر طرح سے ناکام کرنے کی کوشش کی، اُن کو آگ میں بھی ڈالا گیا، ہر قسم کی مخالفتیں کی گئیں اور کہا گیا کہ ہم تجھے مٹا کر رکھ دیں گے۔ ان سب باتوں کے باوجود جب اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دے کر فرشتے بھیجے اور بتایا کہ نہ صرف یہ کہ لوگ تجھے مٹا نہیں سکیں گے بلکہ ہم تیری نسل کو دنیا میں اس طرح پھیلا دیں گے کہ وہ ریت کے ذرّوں اور آسمان کے ستاروں کی طرح شمار نہیں کی جا سکے گی۔ یہ خوشخبری دینے کے بعد فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بتایا کہ ہم لوطؑ کی قوم کی طرف جا رہے ہیں تاکہ اُن کو اُن کی قوم کی ہلاکت کی خبر دیں۔ یہ تھی وہ خبر جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایک طرف خدا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ بتا رہا تھا کہ بنی نوع انسان کے مٹانے کا فیصلہ نہیں ہوا بلکہ تیری نسل اور تیرے تخم اور تیری ذُریّت سے اتنی عظیم الشان نسلیں دنیا میں پھیلائی جائیں گی کہ ان کا شمار ممکن نہیں ہوگا۔ پھر اس تسلی کے بعد چھوٹی سی یہ خبر دی کہ لوطؑ کی قوم ہلاک ہونے والی ہے۔

یہ تمہید کیوں باندھی؟ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بڑے ہی نرم دل اور حد سے زیادہ رحم کرنے والے تھے۔ بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اُن کا دل حد سے زیادہ پگھل جانے والا تھا۔ لیکن باوجود اس کے کہ عظیم الشان خوشخبری کے پس منظر میں بڑے پیار سے خبر دی گئی تھی۔

جس طرح کوئی Serious break دیتی ہے یعنی تسلی دے کر اور بہت سے دلاسے دینے کے بعد بتایا جاتا ہے تاکہ صدمہ نہ پہنچے۔ اسی طرح یہاں بھی اس سے زیادہ عمدہ دلاسہ اور کیا ہو سکتا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو قیامت تک کے لئے عظیم الشان نسلوں کی خوش خبری دی جا رہی تھی، پھر بھی جب یہ خبر سنی کہ لوط کی قوم کے لوگ ہلاک کئے جائیں گے تو

حضرت ابراہیم علیہ السلام بے قرار ہو گئے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جھگڑا کرنے لگے، خدا سے بحث شروع کر دی کہ اے خدا! ان کو ہلاک نہ کر۔ قرآن کریم نے تو مختصراً ذکر کیا ہے کہ بحث کی لیکن بائیبل نے اس واقعہ کو کسی قدر تفصیل سے بیان کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ خبر ملی تو انہوں نے ترکیب سوچی کہ میں اپنے رب کو کس طرح مناؤں، کس طرح اس قوم کو تباہی سے بچاؤں۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ اے خدا! میں مانتا ہوں کہ قوم کی اکثریت گنہگار ہو گئی ہے اور ہلاکت کے لائق ہے۔ لیکن اس میں تیرے سو بندے تو ضرور نیک ہونگے، تیری رحمت بڑی وسیع ہے، تو بہت ہی کرم کرنے والا ہے، کیا ان سو بندوں کے صدقے تو ساری قوم کو بخش نہیں سکتا۔ اللہ تعالےٰ نے جواب دیا کہ ہاں میں بخش سکتا ہوں، اگر سو آدمی نیک ہوں تو میں ضرور ان کی خاطر بخش دوں گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام گھبرا گئے کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سو آدمی بھی نیک نہیں ہیں۔ پھر انہوں نے کہا اے خدا! اگر ان میں نوّے آدمی نیک ہوں تو کیا پھر بھی قوم کو ہلاک کر دے گا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ہاں نوّے بھی ہوں تب بھی میں بخش دوں گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سمجھا کہ یہ تو غلطی ہو گئی۔ میں نے قوم کے بارہ میں بہت ہی زیادہ حسن ظن سے کام لیا۔ اس پر انہوں نے اسی کی خاطر معاف کرنے کی گزارش کی اور خدا نے اسی کی خاطر بخشنا بھی قبول فرما لیا۔ پھر ستر پر آئے، ساٹھ تک گرے، پچاس پر اترے اور ہر دفعہ اللہ تعالےٰ یہ کہتا رہا کہ ہاں اگر پچاس بندے بھی نیک ہوں تو میں ضرور مان جاؤں گا، ان کی خاطر میں ساری قوم کو معاف کر دونگا۔ یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام دس پر آ گئے اور جب اس سے نیچے جانے لگے تو پھر ان کا دل دہل گیا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس بحث کو لمبا کرنا ٹھیک نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ گنتی کے چند انسان ہیں جو نیک ہیں ان کے سوا ساری قوم گندی ہو چکی ہے۔ یہ ہے وہ بحث جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے خدا سے کر رہے تھے۔

پھر

حضرت لوط علیہ السلام کی مثال

بھی بڑی عجیب و غریب ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ایک طرف تو ہم لوطؑ کو یہ خبر دے رہے تھے کہ یہ قوم ہلاک ہونے والی ہے۔ اب فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ تم اس شہر کو چھوڑ کر چلے جاؤ اور حضرت لوط علیہ السلام نے جب یہ خبر سنی تو ان کا یہ حال تھا کہ فرشتے جو خبر لے کر آئے تھے ان کی وجہ سے بہت تنگی محسوس کی اور اس بات کا برا منایا اور فرشتوں کے ساتھ جھگڑنے لگے کہ نہیں نہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے، کچھ مہلت ملنی چاہیئے۔ اور ادھر قوم کا یہ حال تھا کہ وہ فساد کرنے اور ان کو ہلاک کرنے کے لئے دوڑی چلی آ رہی تھی۔ یہ بات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ایسا نہیں تھا کہ لوطؑ کو غلطی لگی تھی اس کو پتہ نہیں تھا کہ قوم مجھ پر حملہ کر رہی ہے اس لئے ان کے لئے دعا کر رہا تھا بلکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا لوطؑ کی قوم تو ایسی قوم تھی جو پہلے سے ہی لوطؑ کے ساتھ برا سلوک کرتی چلی آ رہی تھی۔ اب کوئی نئی بات وقوع میں نہیں آئی تھی۔ اس علم کے باوجود کہ قوم نے اب بھی مجھ سے برا سلوک کرنا ہے حضرت لوط علیہ السلام قوم کی بخشش کے لئے

اللہ تعالےٰ سے دعا

کر رہے تھے۔ چنانچہ فرشتوں کے ساتھ ابھی وہ باتیں ختم نہیں ہوئی تھیں کہ قوم حضرت لوط علیہ السلام کے دروازے کھٹکھٹانے لگی اور آپ کے مکان کے اردگرد دنگا فساد برپا کر دیا اور کہنے لگے کہ ہم دروازے توڑ کر اندر داخل ہو جائیں گے۔ یہ جو باہر سے آنے والے ہیں ان کو ہمارے سپرد کرو۔ ہم ان سے جو بدسلوکی کرنا چاہتے ہیں کریں گے۔ اس حالت میں بھی حضرت لوط علیہ السلام کی زبان سے آخر وقت تک دعا ہی نکلی ہے اور اپنی قوم کے لئے اپنے رب سے بخشش کی استدعا ہی کرتے رہے ہیں۔

یہ ہیں وہ لوگ جو تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ کا حق ادا کرتے ہیں

حق پر قائم رہتے ہوئے حق بات کی نصیحت

کرتے چلے جانا اور صبر کی بھی ایسی انتہا کر دکھانا کہ قوم ہلاکت کے درپے ہو اور مٹانے کے لئے سارے ذرائع اختیار کرے اور ہلاکت کی تدبیروں پر عمل درآمد کروا رہی ہو اس وقت بھی ان کے لئے دعائیں کی جائیں۔ یہ وہ مضمون ہے جو حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ اور حضرت لوط علیہم السلام کے واقعات سے مختصراً میں نے بیان کیا ہے۔

جماعت احمدیہ کو

میں یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں

کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں جو یہ واقعات محفوظ کئے، یہ محض قصے کہانی کے طور پر تو محفوظ نہیں کئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح خبریں دی گئیں۔ آپؐ کو بتایا گیا کہ تو چونکہ ساری دنیا کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے اس لئے سارے عالم کے رسولوں پر جو واقعات گزر گئے ہیں وہ تیری قوم سے گزرنے والے ہیں یعنی تیرے ساتھ تمام انبیاء کی کہانی دہرائی جائے گی اور اس میں اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی رسول آ گیا ہے۔ اگر صرف نوحؑ کی کہانی دہرائی جاتی یا صرف ابراہیمؑ کی کہانی دہرائی جاتی یا صرف لوطؑ کی کہانی دہرائی جاتی تو کس طرح حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ سکتے تھے کہ میں تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ تمام جہانوں کے لئے رحمت بننے کے لئے ضروری ہے کہ تمام جہان کے دکھ برداشت کرنے کے لئے انسان کے اندر حوصلہ ہو۔

پس ایک طرف یہ فرمایا کہ اے رسول! تجھے ہم نے سارے جہانوں کے لئے رحمت بنایا ہے اور دوسری طرف یہ بتایا کہ اے محمدؐ! ہم جانتے ہیں کہ ساری دنیا کے دکھوں کو برداشت کرنے کا تجھ کو حوصلہ ہے۔ پس اپنی قوم کو تیار کر کہ اس عظیم الشان مقام پر فائز ہونے کے لئے بے انتہا دکھوں کے رستوں سے تمہیں گزرنا پڑے گا۔ تم پر وہ کچھ بھی گزرے گا جو نوحؑ کی قوم پر گزر گیا۔ تمہیں وہ حالات بھی درپیش ہوں گے۔ جو ابراہیمؑ کی قوم کو درپیش تھے تمہیں لوطؑ کی قوم کا زمانہ بھی اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا پڑے گا۔ غرضیکہ تمام انبیاء نے اپنی اپنی قوموں سے جو دکھ اٹھائے تھے وہ تیری قوم کو جو سارے عالم کی اصلاح کے لئے پیدا کی گئی ہے برداشت کرنے پڑیں گے۔

لیکن اس کے ساتھ

خدا تعالیٰ یہ خوشخبری بھی دیتا ہے

کہ وہ ساری رحمتیں جو کبھی ساری دنیا کے انسانوں پر نازل کی گئی تھیں اگر تم حق پر قائم رہے اور صبر پر قائم رہے تو ان سے بڑھ کر اے محمدؐ! میں تجھ پر اور تیرے ماننے والوں پر رحمتیں نازل کروں گا۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان رحمتوں کے وارث بنیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داعی الی اللہ بننے کا فائدہ

داعی الی اللہ کی تربیت اس طرح بھی ہوتی ہے کہ ایک دوست جو نماز دل میں پہلے کافی حد تک کمزوری دکھلاتے تھے جب داعی الی اللہ بنے تو ایک موقع پر ان کے ایک دوست نے طنزاً ان سے یہ سوال کیا کہ آپ کے خلیفہ آپ سے ہر قسم کی قربانیوں کا تقاضا کرتے ہیں کیا نماز پڑھنے کی تلقین نہیں کرتے۔ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں۔

"یہ بات ایک تازیانہ تھی میں اپنے دل میں بہت شرمندہ ہوا اور حضور آپ سے بھی معافی کا خواستگار ہوں کہ میں نے جماعت احمدیہ کی اچھی نمائندگی نہ کی۔ مگر میں نے اپنی اس خامی کو کافی حد تک دور کر لیا ہے۔ اور ابھی حضور سے دعا کے لئے درخواست کرتا ہوں کہ میرے حق میں میرے مولیٰ سے مغفرت کی دعا کریں"

درخواست ہائے دعا

● مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب آف میرپور خاص ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اور ان کی ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اب اپریشن کے بعد صحت قدرے بہتر ہے۔
(سید حسن طاہر بخاری جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

● خاکسار کے بچوں کی صحت اکثر خراب رہتی ہے جس کی وجہ سے عام طور پر بیمار رہتے ہیں۔ علاج جاری ہے۔
(عبدالکریم۔ ڈی ایچ او آفس میرپور (آزاد کشمیر)

● خاکسار کے خالہ زاد بھائی عزیزاویس احمد ملک کے ہاتھ کا اپریشن ہوا ہے نیز خاکسار نے بی اے کا امتحان دیا ہے۔
(ملک عابد انور خادم۔ لاہور چھاؤنی)

● خاکسار عرصہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہے۔ ایک حصہ کا فیصلہ خاکسار کے حق میں ہو چکا ہے۔ دوسرا حصہ باقی ہے۔
(سلیم احمد خان۔ ونڈالہ روڈ شاہدرہ)

● ٹورنٹو کینیڈا سے اطلاع آئی ہے کہ عزیزم خلیفہ عبدالوکیل صاحب پسر خلیفہ عبدالرحیم بعارضہ قلب بیمار ہیں۔
(خواجہ غلام احمد۔ سیالکوٹ)

● میری اہلیہ امۃ النصیر پیٹ میں رسولی کے اپریشن کی غرض سے ہسپتال میں داخل ہے
(مقصود احمد بخاری کراچی)

● خاکسار کے ایک غیر از جماعت دوست کو کچھ گھریلو پریشانیاں لاحق ہیں۔
(کیپٹن ریٹائرڈ ہدایت علی علامہ اقبال روڈ لاہور)

● مکرم صفی الدین صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ حلقہ علامہ اقبال روڈ لاہور چند دنوں سے بیمار ہیں۔ نیز مکرم ملک تنویر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔
(رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

● میری بچی نصرت پروین ایک ماہ سے بیمار ہے اور کافی کمزور ہو گئی ہے۔
(ماسٹر عبداللطیف چک ۳۸ ضلع سرگودھا)

● میرے والد صاحب کے بائیں بازو میں درد رہتا ہے۔ (وحیدہ بٹ بنت تجمل احمد بٹ
(ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

● میری نواسی بعمر ۷/۸ ماہ کی نظر نہیں ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ نظر ٹھیک ہے۔ اپریشن سے بحال ہو جائے گی (ملک عبدالرحیم ابن محمد خان
محمود آباد۔ جہلم)

● میرے بھائی مکرم شیخ مطیع الرحمٰن یحییٰ کا آج کل ایک نیا علاج شروع ہوا ہے۔ (T.N.S) ابھی کوئی افاقہ نہیں۔
(شمیم فرحت بنت شیخ محب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی)

● میرے خالو مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب جو کہ محمدی بیگم کے بیٹے ہیں ان دنوں بعارضہ بواسیر سخت بیمار ہیں۔ (مرزا نسیم احمد
(شیزان فیکٹری۔ لاہور)

● ایک کاروباری تنازعے کی وجہ سے مقدمہ بازی میں مبتلا ہوں اس کے ساتھ بیمار روزگار وابستہ ہے اللہ تعالیٰ باعزت سمجھوتہ کی صورت پیدا کرے۔ آمین۔
(محمد ظہیر الدین بکشال۔ جی ٹی ایس۔ لاہور)

● میرے بیٹے مظفر احمد صاحب کی ران کی ہڈی کھیل کے دوران چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ فیصل آباد میں زیر علاج ہے
(منور احمد فاروقی۔ دارالعلوم ربوہ)

● مکرم بابو نذیر احمد صاحب امرتسری جو گزشتہ سال موٹر سائیکل میں پاؤں آنے کی وجہ سے سخت زخمی ہو گئے تھے تا حال صاحب فراش ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔
(محمد انوار الحق مجاہد۔ حلقہ گنج مغلپورہ۔ لاہور)

● میرے دادا جان احمد دین صاحب چیچہ اور والدہ محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ بیمار ہیں۔
(خلیل احمد طاہر چیچہ ضلع نواب شاہ)

● میرا بچہ رضوان احمد بعمر ۶ سال بعارضہ بخار دس دن سے بیمار ہے۔ گردن میں کھچاؤ ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔
(منظور احمد ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

● مکرم عبدالقدیر صاحب شدید بیمار ہیں حالت تشویشناک ہے۔
(محمد اسلم صدر جماعت احمدیہ احمد نگر)

● میرے میاں محمد اقبال۔ حویلیاں کینٹ کو ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ نیز دو ماہ قبل ٹرک کے حادثہ میں میرے بھائی کا بازو ٹوٹ گیا تھا۔ (بشریٰ حکمت اہلیہ
محمد اقبال۔ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

● محترم ڈاکٹر محمد طفیل صاحب کی بیٹی عرصہ نو ماہ سے مختلف اقسام کے دردوں میں مبتلا ہے۔ ان کی اہلیہ کو سانس کی تکلیف ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

● مکرم شیخ مختار احمد صاحب سمن آباد۔ لاہور بیمار ہیں۔ (رانا مبارک احمد۔ لاہور)

● خاکسار کو عرصہ سے انجائنا کی تکلیف ہے۔ تین چار روز سے سینہ میں ہر وقت درد رہنے لگا ہے جو معمولی کام کرنے سے یا چلنے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن بھی بے قاعدہ ہو کر بے چینی اور کمزوری پیدا کرتی ہے۔ احباب کرام اس عاجز کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کر کے مجھ پر احسان فرمائیں۔
(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

● میرا داماد اعجاز دیگمبی کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے۔ ٹانگ اور بازو میں فریکچر ہوا ہے۔ نیز میری بچی کے ہاں عنقریب ولادت متوقع ہے۔
(میاں خیر محمد احمدی۔ ڈیرہ غازیخان)

● مکرم صوبیدار نواب الدین صاحب کوئٹہ کا آنکھ کا آپریشن ہوا ہے اللہ جملہ پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ (فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید کوئٹہ)

● خاکسار دو تین روز سے بیمار ہے اور ذہنی پریشانیوں کا شکار ہے۔
(میاں منظور احمد ابن چوہدری اقبال احمد
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

● میرا لڑکا بشیر احمد بیرون ملک گیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے
(فدا محمد پنشنر۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

● میری خالہ زاد بہن تبسم شاہین بنت ظفر اللہ اقبال صاحب ایم ایس سی کا امتحان دے رہی ہے (سید زاہد ارشد ربوہ)

● خاکسار کی والدہ۔ اہلیہ ماسٹر ضیاء الدین صاحب شہید مرحوم کو گرنے کی وجہ سے بازو پر شدید چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے بازو میں فریکچر ہو گیا ہے۔ (نعیم احمد رحمت بازار ربوہ)

● میرے والد صاحب بیمار ہیں نیز والدہ صاحبہ بعض امراض کا شکار ہیں اور ذہنی پریشانیوں کی شکار ہیں۔ (رانا داؤد احمد چک ۹۷ ج ب۔ ضلع جھنگ)

● خاکسار کے والد صاحب سر چکرانے کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ (محمد علی لاثبریا)

● میری بیٹی امۃ القدوس چھ سال سے بیمار ہے اور زیر علاج ہے۔ چند دن سے کچھ افاقہ کی صورت پیدا ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے نوازے اور کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین!
(چوہدری نور محمد (فاضل) ایڈووکیٹ لاہور)

● مکرم ملک عبداللہ صاحب کمرشل سپرنٹنڈنٹ ریلوے ریٹائرڈ عرصہ دو ہفتے سے بہت بیمار ہیں اور لاہور میں کنعان ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کل سے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہے اور آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں۔ مولیٰ کریم ہم سب پر رحم فرمائے اور انہیں جلد شفا بخشے۔
(امۃ اللہ طاہرہ بنت ملک عبداللہ
دارالرحمت شرقی۔ ربوہ)

احباب کرام سے ان احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب بیماروں کو شفا عطا کرے اور جملہ مصائب سے رہائی دے۔ آمین!

احباب سے ضروری گزارش

بعض احباب اور ایجنٹ حضرات اپنی رقوم بینک ڈرافٹوں کے ذریعہ بھجواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈرافٹ بنام منیجر الفضل بذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ بھجوایا کریں۔ نیز ہر چیک پانچ روپے کی زائد رقم کا ہونا چاہیئے کیونکہ بینک والے ہر چیک سے پانچ روپے کمیشن کاٹ لیا کرتے ہیں۔ خاکسار احباب کا مشکور ہوگا۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ایک نہایت ضروری اعلان

جو دوست فضل عمر ہسپتال کیلئے امدادی رقوم مثلاً امداد نادار مریضاں و تعمیر ہسپتال یا کسی اور قسم کی امدادی رقم یا عطیہ بھجوانا چاہیں ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسی جملہ رقوم (مع تفصیل) فضل عمر ہسپتال کی بجائے مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خدمت میں بھجوائی جائیں۔ تاکیدی گذارش ہے
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرون پاکستان کے احباب کی خدمت میں ضروری گزارش

اکثر احباب جو پاکستان سے باہر رہتے ہیں وہ اپنی رقوم بینک ڈرافٹ یا براہِ راست بینک کے ذریعہ بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں ضروری گزارش ہے کہ جب بھی کوئی رقم کسی بھی ذریعہ سے الفضل کو بھجوائیں تو ازراہِ کرم اپنے مکمل پتہ کے ساتھ اس کی اطلاع دفتر الفضل کو بھی کر دیا کریں تاکہ جلد سے جلد تعمیل کی جا سکے ورنہ بصورتِ دیگر تاخیر ضرور ہو جائے گی۔

امید ہے کہ تمام احباب اس بارہ میں دفتر الفضل سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ اس میں ان کا اپنا بھی فائدہ ہے اور ان کو جلد سے جلد اخبار ملنا شروع ہو جائے گا۔ اور خواہ مخواہ کی تاخیر نہیں ہوگی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ٹینڈر
برائے کام از سرِ نو بحالی

سرمیلہ ٹینڈر برائے مندرجہ ذیل کام کے لئے محکمہ نہر کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے بتاریخ ۲۰ اگست ۱۹۸۳ء بوقت ۱۱ بجے قبل از دوپہر زیر دستخطی وصول کریں گے اور خواہشمند حضرات کی موجودگی میں اسی وقت کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ	مٹی	زرِ ضمانت	مدت تکمیل
۱-	(ا) از سرِ نو بحالی ریوالہ برجی ۵ تا ۱۱	۹,۱۳,۰۰۰/-	۴۵,۳۱,۰۰۰ مکعب فٹ	۱۸,۲۹۰/-	۳۱-۳-۸۴
	(ب) صفائی جنگل (بقایا کام)		۱۸,۸۵,۰۰۰ "	"	"
۲-	(ا) از سرِ نو بحالی تورپور ڈسٹری بیوٹری برجی ۵ تا ۳۷	۵,۲۵,۰۰۰/-	۲۴,۷۶,۰۰۰ "	۱۰,۵۰۰/-	"
	(ب) برجی ۳۷ تا ۱۱ (از سرِ نو) بحالی امیر کوٹ مائنر ۵ تا ۱۱	۴,۲۳,۰۰۰/-	۱۸,۳۰,۰۰۰ "	۸,۴۶۰/-	"
۳-	(ا) از سرِ نو بحالی ریوالہ برانچ برجی ۵ تا ۴۵	۶,۳۸,۰۰۰/-	۲۳,۳۰,۰۰۰ "	۱۲,۷۴۰/-	"
	(ب) برجی ۴۵ تا ۱۱	۷,۹۵,۰۰۰/-	۲۴,۶۱,۰۰۰ "	۱۵,۹۰۰/-	"

ٹینڈر فارم ۱۰/- روپے ناقابل واپسی میں فروخت ہوگا۔ ٹینڈر فارم اسی دن جاری کئے جائیں گے۔ زرِ ضمانت ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں زیر دستخطی کے نام مرٹینڈر کے ساتھ منسلک کرنی لازم ہوگی۔ افسر مجاز تمام یا کسی ٹینڈر کو رد کرنے کا حق بغیر وجہ بتائے محفوظ رکھتا ہے۔ تخمینہ جات کی۔ تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں

کام مٹی بمطابق منظور شدہ SPECIFICATION از NESPAK (جو زیر دستخطی کے دفتر میں موجود ہیں) کے مطابق کرنا ہوگا۔

بمطابق منظور شدہ ڈیزائن (CONPOLTION) کے لئے مشینری ٹھیکیدار خود وصول کرے گا۔

فائینل بل NESPAK کے کام کے معائنہ اور تسلی کے بعد ادا کیا جاوے گا۔

محمد شفیع مہتمم انہار خوشاب ڈویژن

میانوالی

(IPL - 6468)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

مجید ٹاؤن رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
باقاعدہ منظور شدہ ۔ ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

احمد موٹرز فون نمبر ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز فون گھر ۴۵۱۴۳
۔ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔
۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش
۔ اوورہالنگ ۔ ڈنٹنگ
۔ پینٹنگ الیکٹرک ۔ ویل بیلنسنگ
۔ ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار اوجسٹری کمپ مری روڈ **راولپنڈی**

چھوٹے بچوں کے لئے آبِ حیات
عرق ہاضمون (شیریں)
بدہضمی، قے، دست، مروڑ، کھانسی، بخار
فوری علاج۔ آزمائش شرط ہے۔
قیمت فی شیشی -/۵
نصرت دواخانہ۔ ہاضمون رجسٹرڈ۔ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس:۔ **گلوب ٹمبر کارپوریشن**
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
فیکٹری:
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم * ہر نقص سے پاک
* حق شفعہ سے مبرا
* مکمل ضمانت
* فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔
شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ نامر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔
رابطہ کیلئے:
پروپرائیٹر:۔ **حاجی عبدالسمیع** ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون دوکان ۶۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، دمہ، تبخیر معدہ، خارش، چنبل، بواسیر
زنانہ، مردانہ مخصوص امراض کا بفضلِ خدا تسلی بخش علاج

سرمہ نور اور آئی کاجل مطب شفاخانہ رفیق حیات

رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد عورتوں کیلئے
مرض اٹھرا کی پڑیاں
شہزین
دواخانہ حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد عورتوں کیلئے
مرض اٹھرا کی پڑیاں
شہزین
دواخانہ حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸

موجد پائلز کیور کی پیشکش
CMC
نظامِ تنفس Respiratory System
کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری دوائیوں کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔
دمہ Asthma Course Rs. 40/-
نزلہ حلق Catarrh Cure Rs. 15/-
پرانا زکام Cold Cure Rs. 15/-
مزمن کھانسی Cough Cure Rs. 15/-
نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش و خراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے علاوہ کیور۔ ڈاک پارسل سے ۵ مزید۔
ہدایت لسٹ و لٹریچر مفت
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۷

واذا مرضت فھو یشفین

بلڈ پریشر کی دوا خاکسار نے بفضلہ ایجاد کی ہے علاوہ ازیں ذیابیطس کینسر سل دق و امراض معدہ جگر قلب و گردہ پرانی پیچش (سہ روزہ کورس) تبخیر (گیس)، فالج (لٹکے ہوئے کیس)، درد زانو کا مطب میں کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ ضرورتمند دوست استفادہ فرمائیں
خاکسار
ڈاکٹر و حکیم محمد احسن خان آر ایم پی امراض دیہ معالجہ
۵/۸۰۳ کوہاٹی بازار راولپنڈی

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

فون
۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش
۴۱۸۶۴۵

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور ۔۔۔ ۱۰ اشادمان کالونی لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
پروپرائیٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

المبارکہ میٹرنٹی ہوم

ہسپتال برائے زچہ و بچہ
ماہر لیڈی ڈاکٹر کی خدمات میسر ہیں
"المبارکہ" یونیورسٹی روڈ دارالعلوم غربی ربوہ

اوقات مشورہ
صبح 7 بجے سے 1 بجے تک
شام 5 بجے سے 7 بجے تک

نوٹ:۔ مریضوں کو ہر وقت داخل کیا جاتا ہے

پلاٹس و مکانات خریدنے کا سنہری موقعہ

اسوقت مرکز احمدیت ربوہ میں پلاٹس و مکانات کی قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت کافی کم ہو چکی ہیں مرکزِ احمدیت میں رہائش کی نیت سے پلاٹس و مکانات خریدنے کا نہایت عمدہ اور سنہری موقعہ ہے ہمارے پاس کافی پلاٹس و مکانات قابلِ فروخت ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم سے رابطہ قائم کریں۔
خواجہ عبدالمومن
ٹیلیفون ۵۱۷
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر
و مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ

ھو الناصر
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے

الکریم جیولرز

ائیر کنڈیشنڈ
فون ۶۸۵۵۱۱

بازارِ فیصل کریم آباد (چورنگی) کراچی
پروپرائیٹر۔ میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپکے لئے چند نادر نسخہ جات

۱۔ بندش:۔ سر چکرانا، آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ دل دھڑکنا۔ تھکاوٹ۔ شدید قسم کے جریان کیلئے تریاق۔
دس دن کی دوائی ۲۰/- روپے
۲۔ زندگی۔ خوراک کا جزوِ بدن نہ بننا۔ معدہ کی خرابی اور اس سے پیدا ہونے والے عوارض۔ جسم میں دردیں۔ بندش کے ساتھ کھانے کے لئے مخصوص دوائی۔ پندرہ دن کی دوائی ۲۰/- روپے
۳۔ حبوب شفاء:۔ معدہ کی جلن، گلے کی خرابی ذات الجنب اور کھانسی کیلئے ۱۵/- روپے
دوائی منگوانے کیلئے اس پتہ پر لکھیں۔
طارق دواخانہ (حکیم غوث محمد) کیلئے ضلع شیخوپورہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چوک سرزیدکا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیرِ نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب: